السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض حنفی دو مثل سایہ کے بعد عصر کی نماز پڑھتے ہیں مگر اہل حدیث بھی جو اس مسجد میں نماز پڑھتے ہیں دو مثل پڑھ لیا کریں تو کیا حرج ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں حنفیوں کو سمجھانا چاہیے کہ فقہ کی معتبر کتاب در مختار میں بھی امام ابو حنیفہ کا مذہب ایک مثل لکھا ہے بلکہ لکھا ہے کہ بموجب حدیث جبرائیل امام صاحب (۱) نے ایک مثل کی طرف رجوع کیا ہے نیز آج کل بیت اللہ شریف میں ایک ہی مثل پر عمل ہے اس لیے ہندوستان کے حنفیوں کو بھی ایک ہی مثل پر نماز عصر پڑھنی چاہیے اتنا کہہ سن کر بھی اگر اثر نہ ہو اور علیحدگی میں تفرقہ کا اندیشہ ہو تو بحکم مصلحت دو مثل پر پڑھ لیا کریں۔ (۱۳ شعبان ۳۱ھ، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۳۹۵)

(۱) مولانا محمد الدریس کاندھلوی لکھتے ہیں:

وھو مسلک الشافعی وأحمد ابن حنبل وأبي یوسف ومحمد ابن الحسن رحمھم اللہ وھو روایتہ عن ابی حنیفة رحمة اللہ تعالیٰ قال الامام الطحطاوی وبہ ناخذ الخ (تعلیق الصبیح جلد ا ص ۳۷۲، ۱۲ منہ محمد داؤد دراز)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02

محدث فتویٰ